بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم - اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ - ۶ وفا ۱۳۴۸ہش - ۶ جولائی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۵۵

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مری میں تشریف آوری اور اہم مصروفیات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۳ ر احسان ۱۳۴۸ ہش (۲۳ ر جون ۱۹۶۹ء) سے مری میں قیام فرما ہیں۔ اِس عرصہ میں پہلے دو دن سفر کی کوفت کی وجہ سے حضور کی طبیعت کچھ ناساز رہی لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

حضور پُرنور اپنی دوسری دینی اور علمی مصروفیات کے علاوہ روزانہ ظہر اور عصر نیز مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد کچھ دیر کے لئے تشریف فرما رہ کر احباب کو اپنے رُوح پرور ملفوظات اور مواعظِ حسنہ سے متمتع فرماتے ہیں۔ ان مواقع پر راولپنڈی ۔ اسلام آباد ۔ مری اور مضافات کے دوست بھی اکثر نمازوں میں آکر شامل ہوتے ہیں اور حضور کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی سعادت حاصل کرنے کے علاوہ حضور کی بابرکت مجلس سے مستفید ہوتے ہیں۔

اِن ایام میں بعض غیر از جماعت دوست بھی حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

مورخہ ۲۵ ر احسان کو مولانا محمد یعقوب خاں صاحب اپنے صاحبزادہ کیپٹن عبد السلام اور انکے چھوٹے بچوں کے ساتھ ایبٹ آباد سے بذریعہ کار حضور سے ملنے کے لئے تشریف لائے۔ اپنی بیماری کی وجہ سے وہ کار سے اُتر نہیں سکتے تھے لہٰذا حضور پُرنور ازراہِ شفقت کرسی پر اُن کے پاس تشریف فرما رہے اور ان کی مزاج پُرسی فرمائی۔ دورانِ گفتگو کشمیر کے سلسلہ میں جماعتِ احمدیہ کی خدمات کا ذکر بھی آیا۔ مولانا محمد یعقوب خاں صاحب نے اظہار فرمایا کہ "کشمیر کی کہانی" پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ واقعی کس قدر عظیم شخصیت کے حامل تھے۔

مورخہ ۲۷ ر احسان کو جمعہ کی نماز حضور پُرنور نے احمدیہ مسجد کلڈنہ میں پڑھائی اور گزشتہ خطبات کے تسلسل میں ایک رُوح پرور اور ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا جو سوا گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس خطبہ میں حضور نے اسلام کے اقتصادی نظام کے بعض پہلوؤں کو بیان کرنے کے علاوہ توحیدِ باری تعالیٰ کے علمی اور عملی حصوں پر بھی بہت لطیف اور پُرمعارف انداز میں روشنی ڈالی۔

مورخہ ۲۹ ر احسان بروز اتوار صبح ۹ بجے سے ایک بجے تک حضور نے انفرادی طور پر بھی دوستوں کو ملاقات کا شرف بخشا۔ اس روز بھی راولپنڈی ۔ اسلام آباد ۔ مری اور بعض دوسرے مقامات کے دوست کثیر تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے حضور نے فرداً فرداً سب احباب کو ملاقات کا موقع عطا فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری (بذریعہ تار) محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مری سے بذریعہ تار موصولہ ۵ ر وفا ۱۳۴۸ ہش مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خانۂ دل کو بتوں سے پاک و صاف کرنے کے لئے ایک جہاد کی ضرورت ہے

اِس جہاد میں کامیاب ہونے کی راہ یہ ہے کہ میری پیروی کرو اور میرے پیچھے چلے آؤ

"یہ بات بحضورِ دل یاد رکھو کہ جیسے بیت اللہ میں حجرِ اسود پڑا ہؤا ہے اسی طرح قلب سینہ میں پڑا ہؤا ہے۔ بیت اللہ پر بھی ایک زمانہ آیا ہؤا تھا کہ کفار نے وہاں بُت رکھ دیئے تھے ممکن تھا کہ بیت اللہ پر یہ زمانہ نہ آتا مگر نہیں اللہ نے اس کو ایک نظیر کے طور پر رکھا۔ قلبِ انسانی بھی حجرِ اسود کی طرح ہے اور اس کا سینہ بیت اللہ سے مشابہت رکھتا ہے۔ ماسویٰ اللہ کے خیالات وہ بُت ہیں جو اس کعبہ میں رکھے گئے ہیں۔ مکہ معظمہ کے بتوں کا قلع قمع اُسوقت ہؤا تھا جبکہ ہمارے نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم دس ہزار قدوسیوں کی جماعت کیساتھ وہاں جا پڑے تھے اور مکہ فتح ہو گیا تھا۔ اِن دس ہزار صحابہؓ کو پہلی کتابوں میں ملائکہ لکھا ہے اور حقیقت میں اُن کی شان ملائکہ ہی کی سی تھی۔ انسانی قویٰ بھی ایک طرح پر ملائکہ ہی کا درجہ رکھتے ہیں کیونکہ جیسے ملائکہ کی یہ شان ہے کہ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ اسی طرح پر انسانی قویٰ کا خاصہ ہے کہ جو حکم اُن کو دیا جائے اسکی تعمیل کرتے ہیں۔ ایسا ہی تمام قویٰ اور جوارح حکمِ انسانی کے نیچے ہیں پس ماسویٰ اللہ کے بتوں کی شکست اور استیصال کے لئے ضروری ہے کہ اُن پر اسی طرح سے چڑھائی کی جائے۔ یہ لشکر تزکیۂ نفس سے تیار ہوتا ہے اور اسی کو فتح دی جاتی ہے جو تزکیہ کرتا ہے چنانچہ قرآنِ شریف میں فرمایا گیا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر قلب کی اصلاح ہو جائے تو کُل جسم کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اور یہ کیسی سچی بات ہے۔ آنکھ ۔ کان ۔ ہاتھ ۔ پاؤں ۔ زبان وغیرہ جس قدر اعضاء ہیں وہ دراصل قلب کے ہی فتویٰ پر عمل کرتے ہیں۔ ایک خیال آتا ہے پھر وہ جس عضو کے متعلق ہو وہ فوراً اس کی تعمیل کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

غرض اس خانہ کو بتوں سے پاک صاف کرنے کے لئے ایک جہاد کی ضرورت ہے اور اس جہاد کی راہ میں تمہیں بتاتا ہوں اور یقین دلاتا ہوں اگر تم اس پر عمل کرو گے تو ان بتوں کو توڑ ڈالو گے۔ اور یہ راہ میں اپنی خود تراشیدہ نہیں بتاتا بلکہ خدا نے مجھے مامور کیا ہے کہ میں بتاؤں۔ اور وہ راہ کیا ہے؟ میری پیروی کرو اور میرے پیچھے چلے آؤ" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۸۶، ۱۸۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶ وفا ۱۳۴۸ ہش

تقوٰی اسلامی اخلاق کی بنیاد ہے

ہم نے گذشتہ اداریہ میں اس بات کی وضاحت کی ہے کہ انسان جرائم سے اس وقت تک بچ نہیں سکتا۔ جب تک اس کے دل میں تقوےٰ پیدا نہ ہو اس کا یہی مطلب ہے کہ اسلامی اخلاق کی بنیاد دراصل تقوےٰ پر ہے اور کوئی انسانی طاقت ایسی نہیں ہے جو انسان کو جرائم کے حملہ سے محفوظ کر سکے۔ یہی تعزیرات حقیقی طور پر جرائم سے نہیں روک سکتی۔ کیونکہ انسان کئی حیلوں سے بھی تعزیرات سے بچنے کا سامان کر سکتا۔ البتہ جب انسان کا ضمیر اتنا مضبوط ہو جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے غلط رجحانات پر قابو پا سکتا ہے اور جو تقوےٰ کے بغیر نہیں ہو سکتا تو انسان اسلام اخلاق کی جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ محض اس قدر تقوےٰ بھی کافی نہیں ہے کہ انسان گناہ سے یا جرائم سے بچ جائے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلامی اخلاق کی جنت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے تقوےٰ کے راستہ سے جو اس کو اس جنت میں داخل ہونے کی اجازت ملی ہے۔ وہ اس سے فائدہ اٹھائے۔ جنت میں محض داخل ہونا تو کافی نہیں ہے بلکہ جنت تو جنت اس وقت بنتی ہے۔ جب جنت کی فضا جنت کی ہوا اور جنت کی نعمتوں سے استفادہ کیا جاوے۔ اگر آپ کو ایک کمرے میں داخلہ مل جائے جس میں طرح طرح کے لذیذ کھانے چنے ہوں۔ مگر آپ کسی کھانے کو باوجود بھوک کے استعمال نہ کر سکیں۔ تو اس سے آپ کو کیا حاصل ہو سکتا ہے۔ بلکہ الٹا ایک عذاب حاصل ہوتا ہے کہ لذیذ کھانا سامنے دھرا ہو اور بھوک بھی غضب کی ہو اور آپ بس دیکھتے رہیں کوئی لقمہ منہ میں نہ ڈال سکیں۔

اسی طرح جو لوگ صرف اس قدر تقوےٰ پر قناعت کرتے ہیں کہ وہ کوئی جرم یا گناہ نہیں کرتے۔ وہ صرف جنت میں داخل ہوتے ہیں۔ اصل جنت کی نعمتیں ان کو اس وقت ملتی ہیں۔ جب وہ نہ صرف برائیوں سے بچیں بلکہ مثبت طور پر نیک اعمال بجا لانے کی کوشش کریں۔ دوسرے لفظوں میں اگر آپ اسلامی اخلاق پیدا کرنا چاہتے ہیں تو صرف اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ آپ جرائم سے بچ جائیں بلکہ ضروری ہے کہ آپ نہ صرف برائیوں سے بچیں بلکہ نیک کام کریں بھی۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

> "یہ خوب یاد رکھو کہ نرا بدی سے پرہیز کرنا کوئی خوبی کی بات نہیں جب تک اس کے ساتھ نیکیاں نہ کرے۔ بہت سے لوگ ایسے موجود ہوں گے جنہوں نے کبھی زنا نہیں کیا، خون نہیں کیا، چوری نہیں کی۔ ڈاکہ نہیں مارا، اور باوجود اس کے اللہ تعالےٰ کی راہ میں کوئی صدق و وفا کا نمونہ انہوں نے نہیں دکھایا یا نوعِ انسان کی کوئی خدمت نہیں کی۔ اور اس طرح پر کوئی نیکی نہیں کی۔ پس جاہل ہو گا وہ شخص جو ان باتوں کو پیش کر کے اسے نیکوکاروں میں داخل کرے۔ کیونکہ یہ تو بدچلنیاں ہیں صرف اتنے خیال سے اولیاء اللہ میں داخل نہیں ہو جاتا۔ بدچلنی کرنے والے چوری یا خیانت کرنے والے رشوت لینے والے کے لئے عادت اللہ یہی ہے کہ اسے یہاں سزا دی جاتی ہے وہ نہیں مرتا جب تک سزا نہیں پا لیتا۔ یاد رکھو کہ صرف اتنی ہی بات کا نام نیکی نہیں ہے۔
>
> تقوےٰ ادنےٰ مرتبہ ہے اس کی مثال تو ایسی ہے جیسے کسی برتن کو اچھی طرح سے صاف کیا جاوے تاکہ اس میں اعلیٰ درجہ کا لطیف کھانا ڈالا جائے تو اس سے پیٹ بھر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیا وہ خالی برتن طعام سے سیر کر دے گا؟ ہرگز نہیں۔ اسی طرح پر تقوےٰ کو سمجھو۔ تقوےٰ کیا ہے نفس امارہ کے برتن کو صاف کرنا۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۳، ۲۴۴)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو سب سے اچھے اخلاق رکھتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِیَارُکُمْ خِیَارُکُمْ لِنِسَآئِهِمْ

(ترمذی کتاب النکاح)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے۔ جو سب سے اچھے اخلاق والا ہے۔ اور تم میں سے بہترین اخلاق والا ہے اور تم میں سے بہترین اخلاق اس کے ہیں جو عورتوں کے حق میں بہترین ہے۔ اور ان سے بہت اچھا سلوک کرتا ہے۔

نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاکَ فِیْ نَفْسِکَ وَکَرِهْتَ اَنْ یَّطَّلِعَ عَلَیْهِ النَّاسُ

(مسلم کتاب البر والصلۃ)

ترجمہ۔ حضرت نواس بن سمعانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے۔ اور تجھے ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس کا پتہ چلے اور تیری اس کمزوری سے وہ واقف ہوں۔

وقفِ جدید کے سال رواں کا نصف حصہ گزر چکا ہے

سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان وقفِ جدید فوری توجہ فرماویں۔

اب جبکہ سال رواں کا نصف حصہ گزر چکا ہے۔ عہدہ داران وقف جدید کا فرض ہے کہ وہ فوری جائزہ لیں کہ ان کے حلقے میں کتنے احباب ہیں جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا ہے؟ یاد رہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ کوئی بالغ۔ کوئی بچہ۔ اور گھر کا کوئی فرد ایسا نہ رہے۔ جو اس میں شمولیت کی سعادت سے محروم ہو۔ پس سیکرٹریان وقف جدید اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور فوری طور پر اپنی کارگزاری سے دفتر ہذا کو مطلع فرمادیں۔ (ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے اس کے لئے ۱۵ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابلِ برداشت ہو صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

کراچی میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃِ طیبہ پر مشتمل نادر اور بیش قیمت کتب کی کامیاب نمائش

کراچی کے اہلِ علم طبقہ کی طرف سے گہری دلچسپی کا اظہار۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹیلیویژن میں اس کا ذکر

(مکرم محمد اجمل صاحب شاہد ایم۔اے۔ کراچی)

امسال ربیع الاوّل کے مہینہ میں جو ہمارے پیارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کا ماہ میلاد ہے۔ سیرت کونسل کراچی کے زیرِ اہتمام بیس روزہ نمائش کتب سیرتِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کی گئی۔ یہ نمائش پاکستان میں اپنی نوعیت کی منفرد نمائش تھی جو لوگوں میں سیرتِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کا شغف پیدا کرنے اور ان کو حضورؐ کی حیاتِ مطہرہ اور سیرتِ مبارکہ سے روشناس کرانے کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوئی۔ جائے نمائش ریڈیو پاکستان کراچی کے نزدیک احمدیہ دارالمطالعہ تھی جسے ایک خوبصورت اور دلآویز محراب سے مزین کیا گیا تھا جس کے اوپر سنہری حروف میں کلمہ طیبہ منقش تھا اور اندرونی حصہ روشنیوں سے نُورٌ عَلٰی نُور کا منظر پیش کر رہا تھا۔

نمائش کا افتتاح ٢٩۔ جون کو چھ بجے شام ایک سادہ اور پُر وقار تقریب کے ذریعہ عمل میں آیا۔ مہمانِ خصوصی جسٹس قدیر الدین سینئر جج ہائیکورٹ کراچی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم چوہدری احمد مختار صاحب چیئرمین سیرت کونسل نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں سیرتِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی نمائش کو گزشتہ سال کی نمائش تراجم قرآنِ کریم کا لازمی جزو قرار دیا۔ کیونکہ قرآنِ مجید کو سمجھنے کے لئے صاحبِ قرآن کریم کی زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ اس ضمن میں آپ نے اس منفرد نمائش کی اہمیت اور اس کی خصوصیات کو بیان فرمایا (آپ کا یہ خطاب الفضل میں شائع ہو چکا ہے) اس کے بعد مکرم جسٹس قدیر الدین صاحب نے رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے عدیم المثال مقام کا ذکر فرمایا اور حضورؐ کی سیرت کے بعض واقعات بیان فرمائے۔ اس مختصر تقریب کے بعد مہمانِ خصوصی نے نمائش کا افتتاح فرمایا اور سب سے پہلے آپ نے دیگر معزز مہمانوں کے ساتھ نمائش کو ملاحظہ فرمایا۔ آپ نمائش میں دُنیا کی مختلف اور اہم زبانوں میں پانچ صد سے زائد ذخیرہ کو دیکھ کر بہت متأثر ہوئے۔

اس کے بعد گیارہ بجے رات تک زائرین کا تانتا بندھا رہا۔ نمائش اور افتتاحی تقریب کو ٹیلیویژن کے ذریعہ شب و روز کے پروگرام میں پیش کیا گیا جسے اہالیانِ کراچی نے دیکھا۔ ریڈیو سے نمائش کے متعلق طلباء کا انٹرویو بھی نشر کیا گیا۔ اخبارات میں نمائش کی خبریں اور فوٹو شائع ہوئے۔ اس طرح نمائش کو غیر معمولی شہرت حاصل ہوئی اور سینکڑوں افراد روزانہ اس نمائش کو دیکھنے کے لئے آتے رہے۔

نمائش میں سیرتِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پانچصد سے زائد کتب موجود تھیں۔ زائرین کی سہولت کے لئے نمائش کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا تاکہ دیکھنے میں آسانی ہو۔

١۔ کتب علماءِ سلف

اس حصہ میں تیرھویں صدی تک کے علماء کی کتابیں رکھی گئی تھیں۔ ان میں سے بیشتر سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ماخذ کی حیثیت رکھتی ہیں ان میں سے بعض کے تراجم اُردو زبان میں ہو چکے ہیں۔

٢۔ کتب علماءِ مستشرقین و غیر مسلم اصحاب

اس حصہ میں مستشرقین و غیر مسلم اصحاب کی کتب تھیں جن میں سے بعض معاندانہ اور اکثر حقیقت پسندانہ انداز میں لکھی گئی ہیں۔

٣۔ کتب علماءِ عصرِ حاضر

یہ ذخیرہ بڑی کثرت سے تھا۔ اُردو زبان میں ہی تقریباً چارصد کتب موجود ہیں۔ اس کے علاوہ انگریزی عربی اور فارسی زبانوں کی کتب ہیں۔

٤۔ اکنافِ عالم کی زبانوں میں سیرت النبیؐ کی کتب

اس حصہ میں فرنچ۔ ڈینش۔ انگریزی ڈچ۔ سواحیلی۔ لوڈ۔ اکان۔ انڈونیشین چینی۔ ہندی اور گورمکھی وغیرہ کی کتب تھیں۔ پاکستان کی علاقائی زبانوں مثلاً سندھی۔ پنجابی۔ پشتو اور بنگالی میں بھی کتب رکھی گئی تھیں۔

٥۔ نمائش کا پانچواں حصہ معلوماتی چارٹس۔ غزوات النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق نقشوں۔ غلافِ کعبہ کا ٹکڑا اور دیگر قرآنی آیات پر مشتمل تھا۔ اسی طرح حضور علیہ السلام کے متعلق غیر مسلم حضرات کے اقوال بھی دیئے گئے تھے۔

غرض نمائش کی ترتیب ایسے انداز میں کی گئی تھی کہ زائرین کی انتہائی دلچسپی اور ازدیادِ علم و ایمان کا باعث ہوئی۔ چنانچہ تقریباً ایک ہزار افراد نے اپنے تاثرات قلمبند فرمائے جن میں سے چند کی آراء درج ذیل ہیں:۔

مکرم ظفر حسین صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ریڈیو پاکستان نے تحریر فرمایا:۔

"مسلمانوں کا یہ جذبہ بیحد قابلِ قدر ہے کہ وہ اپنے مذہبی لٹریچر کی اہمیت کا خیال رکھتے ہیں اور اسے بڑے فخر سے پیش کرتے ہیں۔ موجودہ نمائش جو جناب صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر لکھی ہوئی کتابوں پر مشتمل ہے ایسے ہی جذبہ کا اظہار ہے۔ مجھے اتنا عمدہ ذخیرہ دیکھنے کا پہلی بار اتفاق ہوا اور میں بانیانِ نمائش کی خدمت میں مبارکباد پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔"

ڈاکٹر بشارت علی صاحب ہیڈ آف سوشیالوجی ڈیپارٹمنٹ کراچی یونیورسٹی نے تحریر فرمایا:۔

"مجھے نمائش دیکھنے کا موقع ملا مجھے بے حد مسرت ہوئی کہ سیرت پاک کی اشاعت کے سلسلے میں یہ اقدام حکمیاتی بھی ہے اور نفسی عوامل کا حامل بھی۔ آپ نے دَورِ جدید کے مقتضیات کا لحاظ کرتے ہوئے دعوتِ ممارست اور تحریص دی ہے اللہ تعالےٰ آپ کو برکت اور رحمت ارزانی فرمائے۔ یہ سلسلہ پیہم جاری رہے۔ کیونکہ ذہنی تسلسل کی ضرورت ہے۔"

الحاج ڈاکٹر قاری میر اسلام علی صاحب نے تحریر فرمایا:۔

"ماشاء اللہ سیرت النبی صلعم کی کتابوں کی نمائش بڑے اچھے پیمانے پر کی گئی ہے مختلف زبانوں میں سیرت پیش کرکے عمدہ طریقے پر ثابت کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلعم سارے عالم کے لئے مبعوث ہوئے تھے منتظمینِ نمائش کو اللہ تعالےٰ جزائے خیر دے اور سیرتِ رسول کو متعارف کرنے کی کوشش کو ترقی دے۔"

مکرم اسلم بیگ صاحب نے اپنے تأثر میں بڑی دلچسپ اور معنی خیز بات تحریر فرمائی:۔

"یہ نمائش اپنی نوعیت کی انتہائی مکمل و جمیل نمائش ہے حیرت ہے کہ ختمِ نبوت کے سلسلے میں مدعی بننے والے تو ایسی نمائش منعقد نہ کر سکے اور وہ جن پر الزام ہے کہ ختمِ نبوت کے قائل نہیں انہوں نے یہ گراں بہا کام کر دکھایا۔"

زمیندار احباب لازمی چندہ جات کی فوری ادائیگی فرما کر ممنون فرماویں (ناظر بیت المال آمد)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی سالانہ رُوداد

بلند تعلیمی و اخلاقی معیار اور اس کے خوشکن نتائج ۔ دینیات کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ

مختلف میدانوں میں نمایاں کامیابی

قسط نمبر ۳

ہوسٹل کے ہر طالب علم کے لئے رات ساڑھے گیارہ بجے تک مطالعہ کرنا لازم ہے۔ مطالعہ کے اوقات کی باقاعدہ نگرانی کی جاتی رہی۔ طلباء کے سرپرستوں اور والدین کو باقاعدہ ہوسٹل سے رپورٹ ارسال کی جاتی رہی۔ اس کے علاوہ بھی موقعہ و ضرورت کے مطابق طلباء کے بارے میں بذریعہ تحریر کے والدین کو آگاہ رکھنے کی کوشش کی جاتی رہی۔

ہوسٹل کے انتظام و انصرام میں طلباء کو شریک کیا جاتا ہے۔ اس سے ان میں اپنے مسائل خود سمجھنے اور حل کرنے اور اپنے اوپر اعتماد کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ حسب معمول اس سلسلے میں ہوسٹل فورم، میس کمیٹی اور کامن روم کے انتظام کے لئے طلباء کے منتخبہ نمائندے اپنے اپنے فرائض اپنی اپنی استعداد کے مطابق ادا کرنے کی کوشش کرتے رہے۔

ہوسٹل فورم کا مقصد طلباء میں علمی و ادبی مذاق پیدا کرنا اور مختلف علوم و فنون اور مسائل پر آگاہی حاصل کرنا ہے۔ اس مقصد کیلئے علم دوست احباب کی تقاریر کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ جو طلباء کے لئے ازدیاد علم کا باعث ہوتی ہیں۔ امسال ہوسٹل فورم کے تحت مندرجہ ذیل اصحاب کی تقاریر ہوئیں۔

۱۔ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد "مشرقی افریقہ میں تبلیغ اشاعت"

۲۔ مسٹر پرل پروفیسر آکسفورڈ یونیورسٹی) "انگلستان کا نظام تعلیم"

۳۔ مکرم مولانا ابو المنیر نور الحق "رمضان المبارک کے مسائل"

۴۔ مکرم الحاج نصیر الدین احمد (سابق مبلغ نائیجیریا) "نائیجیریا میں ایک مبلغ کے مسائل اور ان کا حل"

۵۔ مکرم چوہدری محمد علی ایم۔ اے۔ "اساتذہ طلباء اور والدین اور قوم کی ذمہ داریاں"

۶۔ مکرم مولانا حافظ قدرت اللہ (سابق مبلغ ہالینڈ) "ہالینڈ میں تبلیغ اسلام"

۷۔ مکرم مولانا بشارت احمد بشیر (سابق مبلغ مغربی افریقہ) "فری میسن کی تحریک"

۸۔ مکرم مولوی عبد الشکور (سابق مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ) "سیرالیون میں تبلیغ اسلام"

اس کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد، محترم مولانا ابو العطاء، محترم مولانا ابو المنیر نور الحق اور مولانا سلطان محمود انور نے تربیتی تقاریر فرمائیں

امسال ہمارے ہوسٹل کو یہ لازوال فخر حاصل ہوا کہ سالانہ ٹورنامنٹ کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خود بنفس نفیس اپنے دست مبارک سے فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ جب گزشتہ دنوں مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں کالج تشریف لائے تو بعد میں ہوسٹل بھی تشریف لے گئے۔ جہاں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ہوسٹل کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ اور بعد میں کامن روم میں چار پانچ طالب علموں کے ساتھ ٹیبل ٹینس کھیل کر سالانہ ٹورنامنٹ کا افتتاح فرمایا۔ اس موقعہ پر وہ تمام پرانی یادیں تازہ ہو گئیں۔ جب حضور ایدہ اللہ اپنی پرنسپل شپ کے زمانہ میں ہوسٹل کی سالانہ کھیلوں کا افتتاح فرمایا کرتے تھے

فضل عمر ڈسپنسری

دوران سال فضل عمر ڈسپنسری کالج اور ہوسٹل کے طلباء و کارکنان کی طبی خدمت میں بدستور مصروف کار رہی ہوسٹل کے طلباء کو ٹائیفائڈ کے ٹیکے لگوائے گئے۔ اور ہفتہ وار ANTI MALARIAL ٹکیاں کھلائی جاتی رہیں۔

اب ہوسٹل کے طلباء کو (CHOLERA) ہیضہ کے ٹیکے لگائے جا رہے ہیں۔ دوران سال ہوسٹل کے ۴۰ طلباء مختلف امراض ملیریا، ٹائیفائڈ، انفلوئنزا، چوٹ، گلا خراب، بخار، زکام، کھانسی و پیچش سے بیمار رہے ان میں سے بعض کو سک روم میں داخل کر کے ان کی باقاعدہ دیکھ بھال کی جاتی رہی بارہا دفعہ مختلف مواقع پر فضل عمر ہسپتال سے ڈاکٹر صاحب کو طلباء کی دیکھ بھال اور تشخیص و علاج کے لئے بلایا گیا۔ مجموعی طور پر امسال ۷۴۹ کیسز کا علاج کیا گیا۔ اور ضروری ادویات مہیا کی گئیں۔

تعمیر مسجد

اگرچہ ہمارے ہوسٹل میں ایک وسیع ہال کمرہ مسجد کے طور پر ابتدا سے استعمال کیا جا رہا ہے، تاہم کالج میں ایک وسیع و عریض مسجد کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ دو سال قبل اس سلسلہ میں کالج سٹاف کے چند اراکین پر مشتمل ایک مسجد کمیٹی کی تشکیل کی گئی تھی۔ تعمیر مسجد کے لئے حصول عطایا کا نازک کام مکرم چوہدری عطاء اللہ ایم۔ اے سیکرٹری مسجد کمیٹی کے سپرد ہوا تھا۔ جسے موصوف نہایت محنت و جانفشانی سے انجام دے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں اب تک چالیس ہزار روپے سے زائد رقم فراہم ہو چکی ہے۔ حال ہی میں مسجد کا نقشہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ شفقت خود تجویز فرمایا ہے۔ جس کے مطابق مجوزہ مسجد ۶۰×۶۰ کی مربع شکل کی عمارت ہو گی اور مسجد کی چھت SHELLS کی طرز جدید پر مشتمل ہو گی۔ تعمیر کا کام جلد از جلد شروع کرانے کے سلسلے میں مسجد کمیٹی پوری کوشش کر رہی ہے۔ اینٹوں کی آمد شروع ہو چکی ہے۔

کتب خانہ

سال گزشتہ کے دوران کالج کے کتب خانہ میں ۱۸۰۷ نئی کتب کا اضافہ ہوا اس طرح ہمارے کتب خانہ کی جملہ کتب کی تعداد ۲۱۰۴۰ تک پہنچ گئی ہے۔ کتب خانہ میں ۱۱ روزانہ اخبارات۔ ۵ ہفتہ وار رسائل۔ ۲ پندرہ روزہ ایک سہ ماہی اور تیس ماہوار رسائل باقاعدگی سے منگوائے جاتے ہیں۔ سال گزشتہ کے دوران طلباء اور اساتذہ نے ۵۸۲۹ کتب سے استفادہ کیا۔

امسال ہمارے کتب خانہ میں اس طور پر غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔ اور اس کے ساتھ فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی نہایت اعلیٰ درجہ کی لائبریری کو ملحق کر دیا گیا ہے یہ حصہ ۴۰۰۵ بیش قیمت اور اکثر و بیشتر نادر و نایاب کتب پر مشتمل ہے۔ ریسرچ لائبریری کی ان بیش قیمت سائنسی کتب کے اضافہ کے نتیجہ میں اب ہمارے کتب خانہ کا شمار ملک کے گنے چنے اعلیٰ درجہ کے کتب خانوں میں کیا جا سکتا ہے۔

شعبۂ فزکس

اس کے دوران مجوزہ ایم۔ ایس سی کلاسز کے لئے مبلغ ۵۰۰۰۰ روپیہ کا سامان فزکس درآمد کیا گیا۔ جس میں کچھ پہنچ چکا ہے اور باقی پہنچنے والا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ ملک کے اندر سے خریدا گیا۔ موخر الذکر میں ۵۰۰۰ روپیہ کا ورکشاپ کا سامان بھی شامل ہے۔

دوران سال مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ کی فزکس کی کتب برائے لائبریری خریدی گئیں۔ اسی طرح مبلغ ۵۰۰، روپیہ زیر تعمیر نیو کیمپس میں فزکس لائبریری کے فرنیچر اور equipment پر خرچ کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے نیو کیمپس میں فزکس بلاک کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ اس کی electric connection کی منظوری بھی حاصل کی جا چکی ہے اور عنقریب کام شروع ہونے والا ہے۔

کچھ اپریٹس ایسا ہے جس کے متفرق اجزاء کو درآمد کر کے ہمارے ممبران اسٹاف نے خود ASSEMBLE کر کے تیار کیا۔

یونیورسٹی نے ہمارے کالج میں ایم۔ ایس سی فزکس کلاسیں جاری کرنے کے واسطے جو شرائط مقرر کی تھیں۔ جہاں تک ان کا تعلق اپریٹس، بلڈنگ لائبریری اور ورکشاپ سے ہے وہ سب پوری ہو چکی ہیں۔ صرف سٹاف کی تعداد کا سوال باقی ہے سو جونہی کلاسیں جاری کرنے کی اجازت ملے گی۔ فوراً مزید اساتذہ کو مقرر کر دیا جائے گا۔

ہماری دعوت پر دوران سال فزکس کے مندرجہ ذیل ماہر اساتذہ ہمارے کالج میں تشریف لائے اور اپنے عالمانہ لیکچرز اور قیمتی مشوروں سے مستفید فرمایا

۱۔ ڈاکٹر مظفر علی شاہ صاحب پنجاب یونیورسٹی لاہور

۲۔ پروفیسر آفتاب احمد صاحب گورنمنٹ کالج لاہور

۳۔ پروفیسر بھو بران صاحب ایف ۔ ایس سی کالج لاہور

۴۔ پروفیسر مرزا عبد الحمید بیگ صاحب اسلامیہ کالج لاہور

تھیوریٹیکل فزکس میں عالمی شہرت کے حامل جناب پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب بھی برائے معائنہ دوبارہ ثانی کالج میں تشریف لائے اور نہایت قیمتی ہدایات سے نوازا۔

ہمارے دو اساتذہ نے گورنمنٹ کے منعقد کردہ ریفریشر کورس برائے اساتذہ فزکس میں شمولیت کی اور نئے تعلیمی رجحانات کے بارے مفید معلومات حاصل کیں۔

یہ امر باعث مسرت ہے، کہ امسال پنجاب یونیورسٹی نے ہمارے فزکس ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان کو تین سال کی مدت کے لئے یونیورسٹی کے بورڈ آف سٹڈیز برائے فزکس کا ممبر مقرر

جامعہ احمدیہ ربوہ کے سالانہ نتائج

جامعہ احمدیہ ربوہ کے امسال کے سالانہ نتائج درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

درجہ خامسہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۵۰۱	حمید علی ظفر	۸۳۱/۱۳۵۰
۵۰۲	صفی الرحمٰن خورشید	۷۹۰
۵۰۳	صالح محمد خاں	۸۵۴
۵۰۴	منصور احمد عمر	۸۶۴ دوم
۵۰۵	مجید احمد	۷۷۸
۵۰۶	محمد اشرف اسحاق	۷۳۸
۵۰۷	احمد حسین	۷۸۶
۵۰۸	فضل الٰہی	۷۰۲
۵۰۹	محمد دین چیمہ B.A	۷۰۰
۵۱۰	خلیل احمد مبشر	۸۴۱
۵۱۱	میر عبدالمجید	۷۹۲
۵۱۲	رفیق احمد جاوید	۷۵۰
۵۱۳	ملک رفیق احمد	۷۶۶
۵۱۴	رفیق احمد سعید	۶۷۹
۵۱۵	محمد رئیس الرحمٰن	۷۴۷
۵۱۶	خلیفہ صباح الدین	۷۷۹
۷	محمد اسمٰعیل منیر	۸۶۹ اول

درجہ رابعہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۵۲۱	محمد دین ناز	۸۷۷/۱۲۰۰ دوم
۵۲۲	منصور احمد خان B.A	۸۷۶ اول
۵۲۳	فضل کریم	۶۲۰
۵۲۵	ملک محمد اکرم	۵۴۴
۵۲۶	مبارک احمد بھٹی	۵۴۰
۵۲۷	اقبال احمد نجم B.A	۵۶۰
۵۲۸	ملک محمد سلیم B.A	کمپارٹمنٹ حدیث الف
۵۲۹	عبدالغنی کریم	۵۱۲
۵۳۰	عبدالرزاق گجراتی	کمپارٹمنٹ حدیث اول و ب
۵۳۱	ناصر احمد شمس	۶۵۳
۵۳۲	عبدالرزاق منگلہ	۵۲۹
۵۳۴	عبدالسلام طاہر	کمپارٹمنٹ حدیث الف
۵۳۵	مرزا نصیر احمد بی اے	۷۲۶
۵۳۶	عبدالعزیز طاہر	۶۹۵
۵۳۷	ملک کریم الدین	۶۷۷

درجہ ثالثہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۵۴۱	منیر احمد صبیحہ	۹۷۷/۱۴۵۰ اول
۵۴۲	ناصر احمد قمر	۹۰۴
۵۴۳	عبدالمغنی زاہد	۸۶۷
۵۴۴	رشید احمد راشد	۸۴۶
۵۴۵	رانا منور احمد	۹۲۵ دوم
۵۴۶	منیر الدین شمس	۸۱۷
۵۴۷	مبارک احمد قمر	۸۴۹
۵۴۸	محمود احمد	۶۹۸
۵۴۹	مبارک احمد	کمپارٹمنٹ تفسیر الف
۵۵۰	نصیر احمد	۷۳۳
۵۵۱	شریف احمد B.A	۶۹۰
۵۵۲	غلام احمد خادم	۷۹۹
۵۵۳	محمد یوسف نیر	کمپارٹمنٹ تفسیر الف
۵۵۴	منور احمد اختر	۶۵۵
۵۵۵	قریشی محمد انور	۸۶۶
۵۵۶	عبدالستار خاں	کمپارٹمنٹ حدیث الف
۵۵۷	ناصر احمد طاہر	کمپارٹمنٹ حدیث الف
۵۵۸	محمد سلیمان	۷۵۹
۵۵۹	علی حیدر	۸۶۸

درجہ ثانیہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۵۶۱	رشید احمد راشد	۹۴۲/۱۳۵۰ اول
۵۶۲	سجاد احمد	۸۵۶
۵۶۳	سمیع اللہ زاہد	۸۷۰ دوم
۵۶۴	انعام الحق کوثر	۸۴۳
۵۶۵	مرزا محمود احمد	۸۵۳
۵۶۶	محمد یوسف یاسین	۷۲۹
۵۶۷	مظفر احمد منصور	۷۵۳
۵۶۸	حفیظ احمد	۶۶۹
۵۶۹	عبداللطیف لعبہ	کمپارٹمنٹ صرف و نحو
۵۷۰	مفتی احمد صادق	۷۱۸
۵۷۱	جمال احمد طارق	۶۴۹
۵۷۲	محمد ذکریا خاں	۷۴۲
۵۷۳	سید شمشاد احمد	۶۸۰
۵۷۵	محمد رفیق انور	۵۵۴
۵۷۶	عبدالقدیر فیاض	کمپارٹمنٹ صرف و نحو
۵۷۷	حسن بصری	کمپارٹمنٹ حدیث الف و ب
۵۷۹	محمد اعظم ورک	[illegible]
۵۸۰	محمد عبداللہ منگلہ	کمپارٹمنٹ صرف و نحو
۵۸۱	عبدالشکور بیگ	۶۹۵
۵۸۲	مقبول حسین ضیا	کمپارٹمنٹ حدیث الف
۵۸۳	عبدالرؤف	۶۷۵

درجہ اولیٰ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۵۹۱	مبشر احمد کاہلوں	۹۴۵/۱۳۵۰ دوم
۵۹۲	عبدالمنان طاہر	۸۸۸
۵۹۳	ملک عبدالحفیظ	۸۲۳
۵۹۴	خالد احمد شمس	۷۷۳
۵۹۵	نور احمد مرتضیٰ	کمپارٹمنٹ صرف و نحو
۵۹۶	رشید احمد خالد	کمپارٹمنٹ انشاء
۵۹۷	منور احمد خورشید	۶۷۳
۵۹۹	محمد رمضان خادم	۶۵۱
۶۰۱	داؤد احمد	۶۳۴
۶۰۲	لئیق احمد طاہر	کمپارٹمنٹ نحو
۶۰۳	ارشد صدیقی	کمپارٹمنٹ نحو
۶۰۴	محمد اسلم راشد	کمپارٹمنٹ صرف
۶۰۵	حمید احمد ظفر	کمپارٹمنٹ نحو
۶۰۶	ظفر احمد سرور	۵۸۹
۶۰۷	خواجہ نصیر احمد	کمپارٹمنٹ صرف و نحو
۶۱۰	حامد کریم	۷۲۴
۶۱۱	نسیم احمد باجوہ	۹۵۳ اول
۶۱۲	شیخ نسیم عباس کوثر	کمپارٹمنٹ نحو
۶۱۳	شیخ محمد یونس	۶۵۷
۶۱۴	ملک مبارک احمد	۷۵۷

درجہ ممہدہ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۶۲۳	رانا اسد اللہ خاں	۵۸۷/۱۰۰۰
۶۲۴	منور احمد طاہر	کمپارٹمنٹ نحو
۶۲۵	محمد عبدی	۵۴۴
۶۲۶	مرزا محمد اسمٰعیل بیگ	کمپارٹمنٹ نحو
۶۲۷	سید حی عزیز	۴۲۵
۶۲۸	جلیل احمد تیجو	۴۲۹
۶۳۰	حافظ محمد صدیق	۶۶۵
۶۳۲	ظفر اللہ رشید	۵۳۴
۶۳۳	رشید احمد	۵۶۶
۶۳۴	حبیب اللہ	۶۰۱
۶۳۵	محمد امین صادق	کمپارٹمنٹ نحو
۶۳۶	یحییٰ رفیع الدین	۵۴۵
۶۳۷	عبدالشکور	۵۰۶
۶۳۸	عبدالمنان	۵۱۷
۶۴۰	نثار احمد خان	کمپارٹمنٹ نحو
۶۴۱	میر عبدالقدیر	۵۵۸
۶۴۲	شریف احمد اشرف	۶۷۸ دوم
۶۴۵	شریف احمد بنگالی	کمپارٹمنٹ قرآن مجید
۶۴۶	ملک محمد کریم	کمپارٹمنٹ قرآن مجید
۶۴۸	عبدالباسط طارق B.A	۷۱۸ اول
۶۴۹	مرزا محمد افضل	۸۴۸

اسپیشل کلاس

نام	نمبر حاصل کردہ
منیر الاسلام	۳۹۳/۶۵۰
امداد الرحمٰن	۴۶۸
تفضل خاں	۲۱۴/۳۰۰
عبدالمنان حسین	۱۱۶/۲۳۰
عبدالصمد حسین	۱۴۳/۲۳۰
محمد شمیم	۱۸۳/۲۳۰

ضرورت نقیب برائے مسجد

جماعت احمدیہ پشاور کی ایک مسجد کے لئے ایک مستعد دیندار احمدی نقیب کی ضرورت ہے۔ جو کم از کم مڈل پاس اور سائیکل چلانا جانتا ہو۔ صحت مند اور درمیانی عمر کا ہو۔ نقیب کے فرائض حسب ذیل ہوں گے۔

۱۔ مسجد میں حاضر باشی۔ حفاظت۔ صفائی۔ سامان کی نگرانی اور پانچ وقت اذان دینا وغیرہ وغیرہ

۲۔ مہمانوں کی مہمان نوازی اور خدمت

۳۔ احباب جماعت کے گھروں سے واقف ہو کر ضروری پیغام اور ڈاک وغیرہ پہنچانا

چونکہ شرائط زبانی طے ہو سکتی ہیں۔ تنخواہ ۸۰-۲-۶۰ کے گریڈ میں دی جاوے گی۔ درخواستیں متعلقہ جماعت کے امیر / پریذیڈنٹ کی سفارش کیساتھ درخواستیں ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

(محمود احمد امیر جماعت احمدیہ مکان ۱۴۱/۱۸۱ ایوب سٹریٹ بیرون بجوری گیٹ پشاور)

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ صاحبہ سخت علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ، درویشان قادیان اور احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(حمید احمد خالد جامعہ احمدیہ)

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت کا مقام اور شان کیا تھی کارڈ آنے پر۔ مفت

پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائل پور

تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ کیلئے عطیہ جات

درخواست دُعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

مندرجہ ذیل احباب نے یکم مئی کا ۳۱ مئی ۱۹۶۹ء میں رقوم بطور عطیہ تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ کے لئے بھجوائی ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ ان کی پریشانیاں دور فرمائے۔ اور انہیں دینی و دنیوی توفیقات عطا فرمائے۔

۱	والدہ صاحبہ عبد القادر صاحب فردوس منزل رحمانپورہ لاہور		۱۱
۲	محمد امین صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ		۴
۳	عبد العزیز صاحب سکرٹری امور عامہ بورے والہ		۱۰۰
۴	حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ ربوہ		۶
۵	شیخ محمد یعقوب صاحب سکرٹری مال از جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر		۱۹۱ — ۵۰
۶	ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب سانگلہ ہل		۵
۷	چوہدری محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۹۵ سرگودھا		۱۰
۸	بیگم صاحبہ ڈاکٹر مظہر الحق صاحب کراچی		۳۵
۹	ڈاکٹر رحمت رحیم صاحب	”	۵
۱۰	ذکیہ خاتون صاحبہ	”	۲۴
۱۱	مسز سکینہ قاضی صاحبہ	”	۱۰
۱۲	محمد ابراہیم دستگیر صاحب	”	۵
۱۳	میجر شمیم احمد صاحب	”	۵
۱۴	مرزا عبد القیوم صاحب	”	۱۰
۱۵	محمد مسعود قریشی صاحب	”	۷ — ۵۰
۱۶	اکبر خان اصغر صاحب	”	۵
۱۷	کبیر الدین صاحب صدیقی	”	۱۰
۱۸	امتہ المالک صاحبہ	راولپنڈی	۵
۱۹	امتہ الناصر صاحبہ	”	۵
۲۰	والدہ صاحبہ جمیل الرحمان صاحب	”	۵
۲۱	ملک عبد المالک صاحب	”	۶
۲۲	بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد صادق صاحب	”	۵
۲۳	سید حسنات احمد صاحب	”	۵
۲۴	ڈاکٹر فضل محمد خان صاحب	”	۳۰
۲۵	خرم بشیر صاحب	”	۵
۲۶	والدہ صاحبہ مرزا محمد یوسف صاحب	”	۱۰
۲۷	چوہدری شریف احمد صاحب	کھاریاں	۱۰
۲۸	رحمت بی بی صاحبہ	”	۱۰
۲۹	نصرت فضل صاحبہ	”	۵
۳۰	چوہدری مقبول حسین صاحب	”	۵
۳۱	چوہدری غلام نبی صاحب	”	۵
۳۲	قمر احمد صاحب قریشی سکرٹری مال ماڈل ٹاؤن لاہور		۱۰
۳۳	فاطمہ بی بی صاحبہ بذریعہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ		۵
۳۴	نشاد احمد صاحب سرگودھا		۵۰۰
۳۵	میجر منیر احمد صاحب سیالکوٹ		۱۰
۳۶	رانا مبارک احمد سکرٹری مال بہاولپور		۲۰
۳۷	منور احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ دہلی گیٹ لاہور		۷۵
۳۸	چوہدری ناظر علی صاحب صابو بھدبلیہ ضلع سیالکوٹ		۱۰۰
۳۹	امیر جماعت احمدیہ جھنگ صدر		۱۷

لجنہ اماء اللہ کے سال رواں کا دوسرا امتحان

لجنہ اماء اللہ کا دوسرا امتحان ستمبر میں لیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اصل تاریخ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔ ہر دو معیاروں کا نصاب مندرجہ ذیل ہے

معیار اول:- قرآن مجید سورۃ بقرہ کا رکوع نمبر ۱۲ تا ۱۵ با تفسیر

نوٹ:۔ (اعلیٰ تعلیم یافتہ ممبرات کے لئے دو رکوع کی تفسیر بہت کم ہے ——— اس لئے اس مرتبہ چار رکوع امتحان میں شامل کئے گئے ہیں)

کتاب:- نشان آسمانی:- از حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دعائیں :- معیار دوم کے مطابق

معیار دوم:-

۱- قرآن مجید پارہ نمبر ۱۲ با ترجمہ

۲- کتاب:- نشان آسمانی از حضرت مسیح موعودؑ

۳- مندرجہ ذیل دعائیں

ا- رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا - إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

ب- حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی دعا

”میں گناہ گار ہوں۔ کمزور ہوں۔ تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ تو آپ رحم فرما۔ اور مجھے گناہوں سے پاک کر۔ کیونکہ تیرے فضل کے سوا اور کوئی نہیں جو مجھے پاک کرے۔ ہم تیرے گناہگار بندے ہیں۔ اور نفس غالب ہے۔ تو ہم کو معاف فرما۔ اور دنیا اور آخرت کی آفتوں سے ہم کو بچا۔“

ج- پہلے امتحان کے علاوہ مزید پچیس نام خدا تعالیٰ کے یاد کئے جائیں۔

نوٹ:- اس سے قبل کتاب ”قادیان کے آریہ اور ہم“ منتخب کی گئی تھی۔ مگر وہ تعداد میں بہت کم ہے۔ اس لئے اب ”نشان آسمانی“ مقرر کی جاتی ہے جو کافی مقدار میں ہے۔ ممبرات شرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے طلب کر سکتی ہیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دُعا

۱- ڈاکٹر فضل رشید صاحب کراچی اور ان کی اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور اپنے بھائی کی وفات کے بعد پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ ان کو مکمل صحت اور ان کی پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین۔ (خاکسارہ ریحانہ۔ لاہور ہاؤس ربوہ)

۲- میری ہمشیرہ عرصہ دو ماہ سے درد گردہ میں مبتلا ہے اور مرض بہت بڑھ چکی ہے۔ کمزوری بھی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(طاہر محمود آمین آباد ——— لائل پور)

۳- خاکسار کی والدہ صاحبہ بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے (خاکسار شمیم احمد محمود لائلپور)

معطی حضرات ایوان محمود کی خدمت میں

معطی حضرات ایوان محمود کے اسمائے گرامی کندہ کروا دئے گئے ہیں۔ ایسے احباب جن کے وعدہ کی ادائیگی میں سے کچھ بقایا ہے اُن سے التماس ہے کہ جلد از جلد بقایا ادا فرمائیں تا کہ ان کے اسماء گرامی بھی کندہ کروائے جا سکیں۔

مہتمم مال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

۴۰	سکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ ساہیوال	۸۵
۴۱	محمد داؤد صاحب ابن ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب راولپنڈی	۵

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

تعلیمی پالیسی کے خدوخال

اسلام آباد ۴ر جولائی۔ صدر کی انتظامی کونسل کے رکن ایئر مارشل نور خان نے کل نئی تعلیمی پالیسی کے خدوخال واضح کرتے ہوئے حسب ذیل تجاویز پیش کیں۔

ا۔ اسلامی نظریہ حیات پر مبنی ثقافتی و تہذیبی اقدار کو فروغ دیا جائے۔

ب۔ تعلیم یافتہ معاشرہ پیدا کیا جائے

ج۔ فنی مہارت اور تجرباتی علوم کی ترقی کو ترجیح دی جائے۔

د۔ ملک کے بہترین دماغ اور ذہین افراد کو درس و تدریس کے پیشہ میں شامل کیا جائے۔

ر۔ نظام تعلیم کو قومی بنیاد پر عملی معاشرہ قائم کرنے کے لئے استعمال کیا جائے

ایئر مارشل نور خان نے ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ملک کے تعلیمی ڈھانچہ میں حسب ذیل تبدیلیوں کی سفارش کی۔

ا۔ مدرسوں کو جدید سکول سسٹم سے ہم آہنگ کیا جائے۔ اور سکولوں میں تدریسی طریقہ کار کو ہمارے نظریاتی تقاضوں کی روشنی میں مرتب کیا جائے

ب۔ پرائمری اور مڈل سکول کو یکجا کر کے ان کو ابتدائی سکول قرار دیا جائے۔

ج۔ ثانوی تعلیم کو از سر نو منظم کیا جائے تاکہ اس سطح پر فنی اور پیشہ وارانہ تعلیم کو فروغ دیا جا سکے۔

د۔ تعلیمی نظم و نسق کی مرکزیت کو ختم کیا جائے

نئی یونیورسٹیاں قائم کی جائیں گی

اسلام آباد ۴ر جولائی۔ صدر کی انتظامی کونسل کے رکن ایئر مارشل نور خان نے کل جس نئی پالیسی کا اعلان کیا ہے اس میں یونیورسٹیوں اور کالجوں کی سطح پر تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کے لئے تجویز کیا گیا ہے کہ یونیورسٹیوں کے علاقائی دائرہ کار کو محدود کر کے ان کے کام کو کم کیا جائے۔ اور کئی یونیورسٹیاں قائم کی جائیں اس ضمن میں پنجاب یونیورسٹی کے موجودہ دائرہ کار کو محدود کرنے کے لئے تین نئی یونیورسٹیوں کا قیام تجویز کیا گیا ہے۔ نئی یونیورسٹیاں کوئٹہ، ملتان اور سرگودہا میں قائم کی جائیں۔

کوئٹہ یونیورسٹی کا دائرہ بلوچستان اور کوئٹہ کے علاقہ تک ہوگا۔ جہاں اس وقت ۸ کالج ہیں۔ جو پنجاب یونیورسٹی سے ملحق ہیں۔ ملتان یونیورسٹی سے ملتان اور بہاولپور ڈویژن کے ۳۰ کالجوں کا الحاق کیا جائے گا۔ جن کے طلباء کی تعداد ۲۰ ہزار ہے۔ سرگودہا اور راولپنڈی ڈویژن کے ۴۸ کالج سرگودہا یونیورسٹی سے ملحق ہوں گے۔ پنجاب یونیورسٹی کا دائرہ کار لاہور ڈویژن تک محدود رہ جائے گا جس کے ملحقہ کالجوں کی تعداد ۴۲ ہوگی نئی یونیورسٹیوں کے مالی حالت بہتر بنانے کے لئے انٹرمیڈیٹ کے امتحانات یونیورسٹیوں کو واپس دے دیئے جائیں گے۔ اسلام آباد یونیورسٹی میں بھی جو پوسٹ گریجویٹ یونیورسٹی کے طور پر قائم کی گئی ہے انڈر گریجویٹ کلاسوں کا انتظام کیا جائے گا۔ کراچی میں ایک نئی انجینئرنگ یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

گرانٹس کمیشن قائم کئے جائیں گے

اسلام آباد۔ ۴ر جولائی۔ دونوں صوبوں کی تمام یونیورسٹیوں کے مالی امور کی نگرانی کے لئے دو علیحدہ علیحدہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن قائم کئے جائیں گے۔ جنہیں کسی بھی یونیورسٹی کے لئے مالی امداد کی منظوری اور حسابات کی پڑتال کے مکمل اختیارات حاصل ہوں گے۔ اس بات کا انکشاف کل صبح اسلام آباد میں صدر کی انتظامی کونسل کے رکن ایئر مارشل نور خان نے پاکستان کے لئے نئی تعلیمی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے کیا

درخواستِ دعا

ا۔ میرے بھتیجے منشی بشیر احمد صاحب کی اہلیہ ان دنوں بدو ملہی ضلع سیالکوٹ میں بہت بیمار ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(عصمت اللہ اخبار فروش۔ ربوہ)

مکان کرایہ کیلئے خالی

محلہ دار العلوم ربوہ میں چار کمرول اور برآمدہ پر مشتمل مکان کرایہ کے لئے خالی ہے۔ ضرورت مند متوجہ ہوں۔

ملک جی برادرز۔ گول بازار۔ ربوہ

گورنمنٹ آف ویسٹ پاکستان

ڈائریکٹر آف انڈسٹریز اینڈ کامرس۔ لاہور

ٹنڈر نوٹس

جیسا کہ ذیل میں ہر ٹنڈر کے بالمقابل ظاہر کیا گیا ہے درج ذیل سٹورز کی سپلائی کے لئے سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈرز پر ٹنڈر کے بالمقابل درج شدہ مقررہ تاریخ کے زیادہ سے زیادہ دس بجے صبح تک اس دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ ٹنڈرز اسی روز ٹھیک گیارہ بجے قبل دوپہر ان ٹنڈر کنندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو اس وقت وہاں موجود ہونا چاہیں ٹنڈرز لازمی طور پر مقررہ فارموں پر ہی داخل کئے جائیں۔ یہ فارم ڈائرکٹوریٹ آف انڈسٹریز اینڈ کامرس ویسٹ پاکستان لاہور کے کیشیئر یا ڈائرکٹوریٹ مذا کے کراچی اور پشاور کے ریجنل دفاتر سے ٹنڈر کی درج شدہ قیمت نقد ادا کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ قیمت کی یہ رقم ناقابل واپسی ہوگی ٹنڈر کی قیمت کے طور پر پوسٹل سٹامپس اور پوسٹل آرڈرز قابل قبول نہیں ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	سٹورز کی مختصر نوعیت	مقدار	ٹنڈر کی مقررہ تاریخ	ٹنڈر کی قیمت	ضمانت
	AID/UK/20744	مشینری برائے آٹو موبائل ورکشاپ	-	۲۴ ۷/۶۹	۱۰ روپے	
۲	MSD-I/20476	میڈیسن		۱ ۸/۶۹	۱۰ روپے	
۳	MSD-I/20476	ڈرگس اینڈ میڈیسن		۱۴ ۷/۶۹	۵ روپے	
۴	MSD-I/20495	ایضاً		۲ ۸/۶۹	۱۰ روپے	
۵	MSD-1/20489	ایضاً		۱۵ ۷/۶۹	۱۰ روپے	
۶	MSD-1/20491	میڈیسن		۱۷ ۷/۶۹	۱۰ روپے	
۷	MSD-1/20493	ایضاً		۱۹ ۷/۶۹	۱۰ روپے	
۸	MSD-1/20534	ایضاً		۲۲ ۷/۶۹	۱۰ روپے	
۹	MSD-1/20326	ڈرگس اینڈ میڈیسن		۴ ۸/۶۹	۱۰ روپے	
۱۰	MSD-1/20521	میڈیسن		۷ ۸/۶۹	۱۰ روپے	
۱۱	MSD-1/20484	ایضاً		۵ ۸/۶۹	۲۵ روپے	
۱۲	MSD-1/20488	را میٹریل برائے میڈیسن		۶ ۸/۶۹	۱۰ روپے	
۱۳	MSD-1/20522	ڈرگس اینڈ میڈیسن		۸ ۸/۶۹	۱۰ روپے	
۱۴	H/20758	المونیم سلفیٹ		۱۶ ۷/۶۹	۱۰ روپے	
۱۵	K/20761	کلاتھ لائنڈ پیپر	۶۰۰۰ ۷ شیٹس	۱۰ ۷/۶۹	۵ روپے	
۱۶	K/20656	کارٹریج پیپر وائٹ	۳۲½ ٹن	۱۴ ۷/۶۹	۱۰ روپے	
۱۷	K/20658	ڈپلیکیٹنگ پیپر	۱۲۵ ٹن	۱۲ ۷/۶۹	۱۰ روپے	
۱۸	K/20657	ٹائپ رائٹنگ پیپر	۴۰ ٹن	۱۴ ۷/۶۹	۱۰ روپے	
۱۹	K/20659	کھتا پیج پیپر وائٹ	۴۳۶ ٹن	۱۸ ۷/۶۹	۲۵ روپے	

اقبال احمد فاروقی۔ پرچیز آفیسر (پروگریس)

برائے ڈائریکٹر آف انڈسٹریز اینڈ کامرس سپلائی ونگ ویسٹ پاکستان۔ لاہور

INF (L) 1825

قرآنِ مجید کی رو سے سب انبیاء کا مشترکہ مشن اشاعتِ توحید تھا

لیکن آنحضرتؐ نے جس رنگ میں شرک کی بیخ کنی کی اس کی نظیر اور کسی نبی میں نہیں ملتی

حضرت المصلح الموعود سورۃ انبیاء کی آیت ۲۶ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"یعنی اے محمد رسول اللہ! تجھ سے پہلے رسول بھی سب انسان ہی تھے۔ اگر تو انسان ہے تو اس میں تیری کوئی ہتک نہیں اور سوائے انسان کے وہ پہلے رسول کچھ بھی ہو نہیں سکتے تھے کیونکہ خدا صرف ایک ہے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ سب انبیاء کا مشترکہ مشن اشاعتِ توحید تھا۔ خواہ کوئی نبی ہندوستان میں پیدا ہوا ہو۔ جو کسی زمانہ میں شرک و بت پرستی کا گھر تھا۔ یا مصر میں پیدا ہوا ہو جہاں ایک انسان کو خدا سمجھا جاتا تھا یا ایران میں پیدا ہوا ہو جو آتش پرستوں کا مرکز تھا۔ یا کسدیوں کے اُور میں پیدا ہوا ہو جو بتوں سے اٹا پڑا تھا۔ یا مکہ میں ظاہر ہوا ہو جہاں کے رہنے والوں نے خدا کے گھر کو بھی بتوں سے خالی نہیں رکھا تھا۔ گزشتہ بڑے نبیوں کی زندگیوں کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگیوں سے مقابلہ کر کے دیکھ لو آپ نے جس رنگ میں شرک کی بیخ کنی کی ہے اور توحید کو روئے زمین پر پھیلانے میں جس جانفشانی اور قربانی سے کام کیا ہے۔ اس کی نظیر دنیا کے اور کسی نبی کی زندگی میں نظر نہیں آسکتی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جس زمانہ میں مبعوث ہوئے اس وقت توحید دنیا سے بالکل مٹ چکی تھی۔ چنانچہ ہندوؤں کی کتابوں میں بھی لکھا ہے کہ اس وقت دنیا میں بڑی خرابی پیدا ہو چکی تھی اور عیسائیوں کی کتابوں میں بھی لکھا ہے کہ اس وقت شرک پھیل چکا تھا۔ بلکہ وہ لکھتے ہیں کہ اسلام کی اشاعت اور ترقی کی وجہ یہی ہوئی کہ عیسائی قوم بگڑ چکی تھی۔ اور عیسائیوں نے اسلام کی توحید کو دیکھ کر اسے قبول کر لیا۔ یہی بات زرتشتی کہتے ہیں۔ اس زمانہ میں چونکہ زرتشتی لوگ توحید کو چھوڑ چکے تھے۔ انہیں مسلمانوں کی پیش کردہ توحید پسند آگئی۔ اور وہ مسلمان ہو گئے۔ غرض سب مذاہب کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اس وقت شرک پھیل چکا تھا اور دنیا میں توحید باقی نہیں رہی تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس زمانہ میں پیدا ہو کر اور پھر ایسے مقام میں پیدا ہو کر جو توحید سے بالکل ناواقف تھا۔ اور پھر ایسی قوم میں پیدا ہو کر جس کا کوئی مذہب نہیں تھا اور جو نہ وید کو الہامی مانتی تھی نہ تورات کو نہ انجیل کو الہامی مانتی تھی۔ نہ ژند اوستا کو۔ توحید کو ایسے کامل اور ایسے اعلیٰ رنگ میں پیش کیا کہ آج آپ کے مخالف بھی اس کی عظمت کو تسلیم کرتے ہیں۔ آپ نے دنیا کو صرف یہ نہیں کہا کہ توحید کو مان لو بلکہ یہ بھی بتایا کہ کس طرح مانو۔ اسیطرح آپ نے صرف یہ نہیں فرمایا کہ شرک نہ کرو۔ بلکہ یہ بھی کہا کہ شرک سے کس طرح بچو۔ پھر آپ نے صرف یہ نہیں کہا کہ توحید کو مان لو بلکہ توحید کے دلائل دے کر کہا کہ اسے مانو۔ اسیطرح آپ نے صرف یہی نہیں کہا کہ شرک نہ کرو بلکہ دلائل اور براہین سے شرک کی برائی سمجھا کر اس سے نفرت پیدا کی۔"

(تفسیر کبیر سورۃ انبیاء ص ۵۰۶، ۵۰۷)

مکرم مولوی محمد منور صاحب ۶ر جولائی کو روانہ ہو رہے ہیں

ربوہ ۵ر وفا۔ مکرم مولوی محمد منور صاحب اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے بیرون پاکستان جانے کے لئے ۶ر ماہ وفا (جولائی) کو صبح چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ سے روانہ ہو رہے ہیں مقامی احباب بروقت اسٹیشن پر تشریف لا کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں (وکالت تبشیر)

اخبار احمدیّہ

۱۔ ربوہ ۵ر وفا۔ کل یہاں نماز جمعہ امیر مقامی محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ البقرہ کی آیت وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ ھُمُ السُّفَهَاۗءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ اور قرآن مجید کی متعدد دیگر آیات کی تفسیر بیان کر کے نفاق کے مرض اور اس کی مضرت پر تفصیلی سے روشنی ڈالی۔ آپ نے نفاق کی اقسام اور منافقوں کی علامات بیان کر کے احباب کو اپنے نفسوں کا جائزہ لیتے رہنے کی تلقین فرمائی تاکہ ہر فرد صحیح ایمان پر قائم رہتے ہوئے اس کے جملہ تقاضوں کو پوری بشاشت اور انشراح صدر کے ساتھ پورا کرتا چلا جائے اور عند اللہ فائز المرام ٹھہرے۔ آپ نے اس ضمن میں خاص طور پر نماز باجماعت کے التزام، حضور ایدہ اللہ کی ہر تحریک پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے غلبۂ اسلام کی غرض سے قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے نظام سلسلہ کا کما حقہ احترام کرنے اور باہمی محبت و اخوت کو زیادہ سے زیادہ فروغ دے کر جماعتی اتحاد و اتفاق کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی اہمیت پر خاص زور دیا

۲۔ ربوہ ۵ر وفا۔ مبلغ جرمنی مکرم بشیر احمد صاحب شمس کا بیٹا عزیز فضل الرحمٰن کچھ عرصہ سے بعارضہ کھانسی بیمار ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

۳۔ مکرم شیخ عظیم الرحمٰن صاحب ہیٹ سٹروک بخار اور کثرت بول کی وجہ سے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ نیز آپ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ بھی بیمار ہیں بدیں غرض علاج و تبدیلی آب و ہوا اپنے بیٹے شیخ لطف الرحمٰن صاحب کے پاس لاہور گئے ہوئے ہیں اور ۱۱۸۔ ای ماڈل ٹاؤن لاہور میں مقیم ہیں۔ آب و ہوا کی تبدیلی سے کچھ فرق تو پڑا ہے لیکن عوارض بدستور قائم ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

۴۔ مکرم کمال الدین صاحب امینی مرحوم کی اہلیہ صاحبہ نیز میرے بہنوئی مکرم کلیم الدین صاحب امینی ہڈرزفیلڈ انگلستان میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ہر دو کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(شیخ نور الحق۔ دار البرکات ربوہ)

واقفین وقف عارضی کے مخلصانہ جذبات کا ایک نمونہ

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نے علاقہ تھل ضلع میانوالی سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں لکھا کہ:۔

"اس عاجز کو وفد نمبر ۳۱۳ دورثانی وقف عارضی کی منظوری کی اطلاع ملی۔ بڑی خوشی ہوئی ہے۔ لبیک لبیک۔ آمین آمین مجھ جیسے حقیر اور پس ماندہ علاقہ کے رہنے والے کا وقف بھی منظور ہو گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ بشرط زندگی و تندرستی ۱۵ر جولائی ۱۹۶۹ء کو عرصہ وقف پر حاضر ہو جاؤں گا۔"

احباب کرام! یہ صدہا واقفین کے خطوط میں سے ایک خط کا اقتباس ہے۔ احباب جماعت اسی روح اخلاص کے ساتھ اس پاکیزہ تحریک (وقف عارضی) میں حصہ لے کر روحانی لذت حاصل کرتے ہیں۔ اگر آپ نے ابھی تک امام وقت ایدہ اللہ بنصرہ کی اس تحریک پر لبیک نہیں کہا تو جلد توجہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴